بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کھانے پینے کے پیکیٹس وڈِبّوں پران میں کی چیزوں کی تفصیل لکھنی قانوناً ضروری ہے مگر 'سوّر' کی چربی والے پیکیٹ پر صرف 'جانور' کی چربی اوراب صرف ''مخفی کوڈ زبان ورڈ'' ہی کیوں لکھے جاتے ہیں؟ ایک تاریخی حقیقت!

محترم حضرات وخواتین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈاکٹرعبدالمجید خان اورڈاکٹرلیاقت صاحبان حفظہ اللہ اس مضمون میں حلال یا حرام پیکیجنگ کے ضمن میں لکھتے ہیں؛

(1) عام طور پرمغربی ممالک بشمول یورپ میں گوشت میں سوّر کا گوشت کھانے کوترجیح دیتے ہیں () یہی وجہ ہے کہان ممالک میں سوّر پالنے کے فارمز بہت زیادہ ہیں،صرف اکیلے فرانس میں

(2) بیالیس ہزارفارمز ہیں () سوّر میں تمام جانوروں کے بہ نسبت بہت زیادہ چربی ہوتی ہے () مگرامریکن اور یورپینز (کوئی بھی چربی بشمول سوّرکے) چربی استعمال نہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں (تاکہ بیماریوں سے بچیں) () تقریباً ۶۰ سال پہلے (۱۹۵۰ء میں) پہلی بارانہوں نے اسے استعمال کرنے کے لئے صابون بنانے میں اس کا تجربہ کیا جوکامیاب رہا () اس کے بعدتو کیمیکل طور پراسے استعمال کے قابل کرنے کا بڑانیٹ ورک تیاّرکیا () اورتیاّرشدہ مال کومارکیٹوں میں بیچنے کے لئے بھیجنے کا سلسلہ شروع کیا

(3) ان حالات میں یورپین ممالک نے قانون بنایا کہ ''کھانے پینے ،دوائیوں اورصاف صفائی کی چیزوں'' کے پیکیٹ میں موجود ہر چیزکوواضح طورپرلکھاجائے () لہٰذاسوّرکی چربی والے پیکیٹ پر As Pig Fat ''سوّر کی چربی'' لکھنا شروع ہوا

(4) مسلم ممالک نے ایسا مال (جس پر As Pig Fat ''سوّرکی چربی'') لکھا ہوا سے بیچنے خریدنے پر پابندی لگادی () اس وجہ سے یہ صنعت وتجارت خسارہ میں چلی گئی () یادرہے کہ اسی چربی کی وجہ سے ہندومسلم فوجیوں کے بندوق کی گولی استعمال کرنے سے انکاراورانگریزکی طرف سے دباؤلانے پر'' ۱۸۵۷ء میں ہندی فوجیوں نے بغاوت کردی تھی () ہوا یہ کہ اس وقت یورپ میں تیاّرہونے والی بندوق کی گولیاں بحری جہاز سے مہینوں بعد جب ہندوستان پہونچتی تو اس کا پاورکم ہوجاتا یا ختم ہوجاتا تھا! اس کمی کودورکرنے کے لئے برطانیہ نے بندوق کی گولیوں پرسوّرکی چربی مَلکر اسے ہندوستان بھیجنا شروع کیا () برطانوی ہندی فوج میں نہ صرف مسلمان بلکہ غیرمسلم خاص کر ہندوؤں کی کثرت تھی ،جب ان فوجیوں کو اس بات کا پتہ چلا تو انہوں نے اس گولی کواستعمال کرنے سے انکارکردیا تھا جس پرسِول وارہوگئی تھی ،کیونکہ اسے بندوق میں ڈالنے سے پہلے اس پرلگی چربی کی تہ کودانتوں سے کھرچنا پڑتا تھا جس سے یہ چربی منہ اورزبان پرلگ جاتی

(5) تب سے یورپ نے اس بات کو''نوٹ'' کرلیا اورانہوں نے (نہ صرف بندوق کی گولیوں بلکہ) عام پیکیٹ پر''Pig Fat سوّرکی چربی'' لکھنے کے بجائے''Animal Fat جانورکی چربی'' لکھنا شروع کردیا () جولوگ ۱۹۷۰ء سے یورپ میں رہ رہے ہیں وہ اس حقیقت کوجانتے ہیں

(6) جب مسلم ممالک کی جانب سے ایسے مال کے متعلق پوچھا جاتا کہ ''فلاں مال'' میں جانورکی چربی جواستعمال ہوئی ہے اس جانورکا نام کیا ہے؟ تو یہ جواباً کہتے کہ ''گائے یا دنبہ''!

(7) مسلمانوں کے نزدیک گائے یادنبہ کی چربی حلال توہے مگرپھریہ نکتہ سامنے آیا کہ ''یہ جانوراسلامی طریقہ پرذبح نہیں کئے گئے ہیں تو یہ چربی بھی حرام ہے'' () اوراس بنیاد پر صرف ''جانورکی چربی'' لکھے مال پربھی مسلمانوں کی طرف سے پابندی عائدکردی

(8) اب جبکہ ایسے مال کی بہت سارے مما لک کی کمپنیوں کو دوبارہ ان کی آمدنی میں پچھتّر فی صد خسارہ کا سامنا ہوا جو وہ مسلمان مما لک میں ''جانور کی چربی'' کے نام پر مال بیچ کر اربوں ڈالرز کا منافع کما رہے تھے

(9) اب انہوں نے اس خسارہ کو پورا کرنے کے لئے'' مال کی تفصیل کے لئے بجائے صاف صاف لکھنے کے 'کوڈ ورڈ' (خفیہ زبان) کا ایک نیا طریقہ ایجاد کیا تاکہ اس میں استعمال شدہ چیزوں کی حقیقت صرف ''مینوفیکچرز'' ہی کو معلوم ہو!()اور انہوں نے ای کوڈز E-CODES لکھنا شرع کردیا

(10) یہ سارے E اِی کوڈ والی چیزیں بہت سارے مما لک کی اکثر تیاّر چیزوں میں استعمال ہوتی ہیں، خاص کر ''ٹوتھ پیسٹ۔شیونگ کریم۔چِنگم۔چوکلیٹس۔بسکیٹس۔کوَرن فلیکس۔ٹافیاں۔ٹِین فوڈ۔فروٹ ٹِین،بعض مخلوط ویٹامن والی دوائیاں وغیرہ میں،

نتیجہ:۔ ایسی چیزوں سے جن میں حرام چربی خاص کر سوّر کی چربی ملی ہوتی ہے اس کے استعمال کرنے کی وجہ سے مسلم سوسائٹی بھی بے شرمی، بے حیائی اور زناء ولوطی عادات کی طرف کھینچی چلی جارہی ہے؛۔۔لہٰذا میں ان لوگوں سے جو گوشت خور نہیں خاص کر سوّر کا گوشت نہیں کھاتے ان سے اور تمام مسلمانوں سے التجاء کرتا ہوں کہ وہ جب روزمرّانہ کی استعمال کی چیزوں کے پیکیٹ پر ذیل کے کوڈز کو دیکھ کر ہی استعما کریں۔اگر ان میں سے کوئی اپنے پیکیٹ پر ہو تو اسے استعمال نہ کرے کیونکہ اسمیں ''سوّر کی چربی'' ہے؛

ای E کوڈ زکی تفصیل ذیل میں ھیں؛۔

E100, E110, E120, E 140, E141, E153, E210, E213, E214, E216, E234,E252,E270, E280, E325, E326, E327, E334, E335, E336, E337, E422, E430,E431, E432, E433, E434, E435, E436, E440, E470, E471, E472, E473,E474,E475,E476, E477, E478, E481, E482, E483, E491, E492, E493, E494,E495, E542,E570, E572, E631, E635, E904.

Courtesy

-Dr. M. Amjad Khan , Medical Research Institute , United States

-Dr M Liaqat (PhD Food Biochemistry) MA CONSULTING, UK Allah Hafiz,

بشکریہ؛۔ڈاکٹر عبدالمجید کتمی [akatme@hotmail.com]، کے مرسلہ انگلش مضمون کا ترجمہ جو ہماری ویب سائٹ پر ہیڈ لائن **Why Pig Fat..** سے پڑھیں

نوٹ؛۔ اس مضمون کو ایک پیپر پر آگے پیچھے پرنٹ کر کے تقسیم فرمائیں اور **Email** سے اپنے دوستوں اور جاننے والوں کو بھیجنا بھی نہ بھولئے

Published By:

Central Moon Sighting Committee of Great Britain

شائع کردہ؛۔ مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی برطانیہ (جمعیۃ العلماء برطانیہ، دارالعلوم بری، حزب العلماء یوکے)

Website: www.hizbululama.org.uk / E-mail: info@hizbululama.org.uk